سوال

(124)ضرورت کے تحت مطلقہ عورت سے ملاقات کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مطلقہ عورت کےلیے کیا جائز ہے کہ اپنے طلاق دینے والے شوہر سے کسی ضرورت کے تحت ملاقات کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس کسی عورت کو طلاق ہوجاتی ہے اور اس کی عدت کی مدت بھی ختم ہوجاتی ہے تو اس کے بعد اس کا شوہر اس کےلیے اجنبی (نامحرم) ہوجاتا ہے۔ جس طرح وہ کسی دوسرے نامحرموں سے تنہائی میں نہیں مل سکتی اسی طرح اپنے سابقہ شوہر سے تنہائی میں نہیں مل سکتی۔ اسی طرح اپنے سابقہ شوہر سے تنہائی میں نہیں مل سکتی۔ کیونکہ حدیث میں ہے جب مرد عورت تنہائی میں ملتے ہیں تو شیطان ان کا تیسرا ہوتا ہے۔

اگر ضرورت کی بنا پر اپنے سابق شوہر سے ملنا ضروری ہے تو شرعی حدود میں رہتے ہوئے اس سے مل سکتی ہے با شرط کہ تنہائی میں نہ ملے۔

اگر عدت کی مدت ختم نہیں ہوئی ہے اور پہلی طلاق ہو یا دوسری طلاق ہو تو مطلقہ عورت اپنے شوہر سے تنہائی میں مل سکتی ہے بلکہ بیوی کےلیے ضروری ہے کہ وہ اپنے شوہر ہی کے گھر میں عدت کی مدت گزارے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

يٰأَيُّهَا النَّبِىُّ إِذا طَلَّقتُمُ النِّساءَ فَطَلِّقوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحصُوا العِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُم لا تُخرِجوهُنَّ مِن بُيوتِهِنَّ وَلا يَخرُجنَ إِلّا أَن يَأتينَ بِفٰحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ وَتِلكَ حُدودُ اللَّهِ وَمَن يَتَعَدَّ حُدودَ اللَّهِ فَقَد ظَلَمَ نَفسَهُ لا تَدرى لَعَلَّ اللَّهَ يُحدِثُ بَعدَ ذٰلِكَ أَمرًا [1] ... سورة الطلاق

’’اے نبی! (اپنی امت سے کہو کہ) جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دینا چاہو تو ان کی عدت (کے دنوں کے آغاز) میں انہیں طلاق دو اور عدت کا حساب رکھو، اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرتے رہو، نہ تم انہیں ان کے گھروں سے نکالو اور نہ وه (خود) نکلیں ہاں یہ اور بات ہے کہ وه کھلی برائی کر بیٹھیں، یہ اللہ کی مقرر کرده حدیں ہیں، جو شخص اللہ کی حدوں سے آگے بڑھ جائے اس نے یقیناً اپنے اوپر ظلم کیا، تم نہیں جانتے شاید اس کے بعد اللہ تعالیٰ کوئی نئی بات پیدا کردے‘‘

اللہ کا حکم ہے کہ مطلقہ بیوی عدت کے ایام میں اپنے شوہر ہی کے گھر پر رہے۔ گھر کے باہر دوسری جگہ نہ رہے۔ شاید کہ اس عدت میں اللہ تعالیٰ دونوں کے دل ایک دوسرے کے لیے صاف کردے اور ان کے درمیان محبت کی فضا قائم ہوجائے اور شوہر اپنی بیوی کو واپس اپنی زوجیت میں لے لے۔ یہ اللہ کا حکم ہے لیکن اس حکم کے برعکس اس دور میں اکثر مطلقہ عورتیں نہ خود اپنے شوہر کے گھر میں رہنا چاہتی ہیں اور نہ شوہر ہی اس بات کےلیے تیار ہوتا ہے۔ یہ بات خلاف شریعت ہے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

عورت اور خاندانی مسائل، جلد:1، صفحہ:296

محدث فتویٰ